



سوال

(10) گستاخ رسول پر صلی اللہ علیہ وسلم لکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک اشتہار میری نظر سے گزرا اس کی عبارت میں "گستاخ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم" لکھا ہوا تھا حالانکہ صلی اللہ علیہ وسلم کے الفاظ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شخصیت کے لیے ہیں لیکن اس مقام پر ہر گستاخ رسول کے ساتھ معلوم ہوتے ہیں۔ ہم کسی جگہ محمد کا لفظ استعمال کرتے ہیں مثلاً محمد علی وغیرہ تو اس کے ساتھ صلی اللہ علیہ وسلم کے الفاظ استعمال نہیں کرتے کیونکہ یہاں محمد سے مراد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی نہیں بلکہ کوئی شخصیت مراد ہے تو پھر گستاخ رسول کے ساتھ صلی اللہ علیہ وسلم لکھنا کیونکر درست ہو سکتا ہے؟ وضاحت فرمائیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اسلام کی بنیادی تعلیمات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کو جزو ایمان قرار دیا گیا ہے اور آپ سے بغض و عداوت کو حرام کہا گیا ہے۔ چنانچہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی صحیح میں ایک عنوان میں الفاظ قائم کیا ہے۔ "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت جزو ایمان ہے۔" پھر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ایک حدیث بیان کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مجھے اس ذات کی قسم ہے جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! تم میں سے کوئی ایمان دار نہیں ہو سکتا اس لیے اس کے والدین اور اولاد سے زیادہ محبوب نہ بن جاؤں۔" [1]

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تم میں سے کوئی مومن نہیں ہو سکتا جب تک میری شخصیت اسے والدین، اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو۔" [2]

ان احادیث کے پیش نظر ایک مسلمان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی گستاخی کا تصور بھی نہیں کر سکتا۔ بلکہ آپ کی محبت ہر مسلمان کے رگ و ریشہ میں خون کی طرح جاری و ساری ہے، حقیقی مسلمان کسی صورت میں بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی برداشت نہیں کر سکتا چہ جائیکہ وہ خود اس کا مرتکب ہو، صورت مسئولہ میں غلط فہمی کی بنا پر صلی اللہ علیہ وسلم کے لائقہ کو "گستاخ" کے ساتھ ملا دیا گیا ہے۔

حالانکہ صلی اللہ علیہ وسلم کا تعلق گستاخ سے نہیں بلکہ رسول سے ہے گویا عبارت اس طرح ہے "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا گستاخ" اس سلسلہ میں جو مثال دی گئی ہے وہ اس پر منطبق نہیں ہوتی کیونکہ لفظ "محمد علی" میں ایک شخص کا نام ہے جو یقیناً رسول نہیں، اس لیے اس کے ساتھ صلی اللہ علیہ وسلم کی بھی ضرورت نہیں جبکہ گستاخ رسول میں رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اس لیے لائق کے طور پر اس کے بعد صلی اللہ علیہ وسلم کا لفظ لکھا جاتا ہے۔ اس انداز میں کوئی گستاخی والی بات نہیں ہے اور نہ ہی اس میں کوئی بے ادبی کا پہلو پایا جاتا ہے۔

[1] - صحیح بخاری، الایمان: 14-

[2] - صحیح بخاری، الایمان: 14-

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 3، صفحہ نمبر: 44

محدث فتویٰ